اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کا تقابلی مطالعہ

☆Yuan Xiran

ڈاکٹر نعیم مظہر☆☆

Dr. Naeem Mazhar

Abstract:

Proverbs are rich in national culture and express profound meanings in simple and common sentences. They are not only the fruits of the hard work and crystal of people's wisdom in various countries, but also contain rich philosophical connotations. Both Urdu language and Chinese language contain large numbers of proverbs, which have not only certain commonalities but also their own national and local characteristics. This paper compares and studies the proverbs in Urdu and Chinese language with the aim to find out the commonalities and the differences between Urdu and Chinese proverbs. The multi-angle comparison and research on Urdu and Chinese proverbs and the analysis of the commonalities and differences in the cultures behind the two languages are able to help us have a better understanding of the two languages and cultures, and to study the profound enlightenment brought by Urdu and Chinese proverbs.

ضرب الامثال قومی ثقافت سے بھرپور اور گہرے معنیٰ کو سادہ اور عام فہم زبان میں بیان کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ نہ صرف مختلف ممالک کے لوگوں کی انتھک محنت اور حکمت کا ثمر ہوتے ہیں بلکہ فلسفیانہ اِشاراتی مفہوم پر بھی مشتمل ہوتے ہیں۔ اردو اور چینی دونوں زبانوں میں

☆ اسکالر ایم اے اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

☆☆ استاد شعبہ اردو، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

بہت سے ضرب الامثال ہیں جو نہ صرف ایک دوسرے سے مماثلت رکھتے ہیں بلکہ اپنی قومی اور مقامی خصوصیات بھی رکھتے ہیں۔ اس مضمون میں اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کے مابین تقابل اور مطالعہ اس مقصد کے ساتھ کیا جائے گا کہ ان میں مشابہت اور فرق تلاش کیا جاسکے۔ اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کا کثیر الزاویہ تقابل، تحقیق اور دونوں زبانوں کی مشابہتیں اور اختلافات ہمیں اس قابل بناتے ہیں کہ ہم دونوں زبانوں اور ثقافت کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں اور ضرب الامثال سے پیدا ہونے والی گہری روشن خیالی کا مطالعہ بھی کر سکیں۔

اہم نکات: اردو، چینی، ضرب الامثال، مشابہت اور انفرادیت

جیسے شفاف ترین پانی چشمے کا پانی ہوتا ہے اس طرح خالص ترین الفاظ ضرب الامثال ہوتے ہیں۔ ضرب الامثال سادہ و عام الفاظ اور جملے استعمال کر کے زرخیز معانی کو درست انداز میں بیان کرتے ہیں، جو چیزوں کے گہرے ترین معانی کو واضح کرتے ہیں۔

دنیا کی دو زندہ دل اور واضح ترین زبانیں ہونے کے ناطے اردو اور چینی زبانوں کے ضرب الامثال اور کہاوتوں میں پائے جانے والے لوک فلسفے اور حکمتوں میں قدرے مشابہت پائی جاتی ہے، جو دونوں اقوام کی طرز زندگی، رواج، مذہبی عقائد، نفسیاتی کیفیات اور جمالیاتی قدروں کی عکاسی بھی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں پر ضرب الامثال کی مثبت روحانی تاثیر کا تجزیہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

اردو اور چینی ضرب الامثال کے درمیان پائی جانے والی مشترک قدریں

۱۔ یکساں ماخذ

چینی زبان کی عظیم لغت ''س ہائے'' میں پائے جانے والی تعریف کے مطابق:

> ''ضرب الامثال لوگوں کے درمیان مشہور سادہ، عام اور پُر مطلب جملے ہیں جو زیادہ تر لوگوں کی زندگی میں ان کے تجربے اور جدوجہد کی غمازی کرتے ہیں۔''(۱)

اردو زبان کی عظیم لغت ''اردو لغت'' میں:

> ''بعض جملے کسی موقع پر بولے جاتے ہیں اور بار بار کے استعمال سے لوگوں کی زبان پر چڑھ جاتے ہیں ایسا ہر جملہ ضرب المثل یا کہاوت کہلاتا ہے۔ ضرب المثل دنیا کی ہر زبان میں پائی جاتی ہیں اور یہ انسانوں کے بہترین تجربات اور گہرے مشاہدات کا نچوڑ ہوتی ہے۔ ضرب المثل کے الفاظ بھی اپنے حقیقی معنوں میں استعمال نہیں ہوتے۔ نیز ان کے الفاظ میں کسی قسم کا ردوبدل نہیں کیا جاسکتا۔''(۲)

اس لیے اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کی مشترک قدروں میں پہلی قدر اِن کا یکساں ماخذ ہے۔

ا۔ا لوک زندگی سے ظہور:

اردو اور چینی زبان میں دی جانے والی ضرب الامثال کی تعریف کے مطابق یہ کہنا مشکل نہیں کہ عام لوگوں کی زندگی اور کام ہی ہزاروں سالوں تک ضرب الامثال کا اصل ماخذ رہے ہیں اس لیے عام زندگی سے وجود میں آئے ضرب الامثال دونوں زبانوں میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔

مثلاً: اونچی دکان پھیکا پکوان

金玉其外，败絮其中

اردو معنی: باہر سے سونا اور قیمتی پتھر، اندر سے ناکارہ چیز

لوہے کو لوہا کاٹتا ہے

以牙还牙，以毒攻毒

اردو معنی: دانت کے بدلے دانت، زہر کا زہر سے علاج

سانچ کو آنچ نہیں

真金不怕火炼

اردو معنی: اصلی سونا آگ سے نہیں ڈرتا

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

雷声大雨点小

اردو معنی: زیادہ گرجنے والے بادل کم برستے ہیں

ا۔۲۔ دیومالائی قصوں سے ظہور

پاکستان اور چین دونوں ممالک کی ایک لمبی قدیم تاریخ اور شاندار ثقافت ہے۔ افسانے اور کہانیاں دونوں زبانوں میں ضرب الامثال کا ایک اہم ماخذ رہے ہیں۔

مثلاً: انگور کھٹے ہیں

吃不到葡萄说葡萄酸

اردو معنی: انگور نہ کھا سکو تو کہو انگور کھٹے ہیں

ایک انار سو بیمار

僧多粥少

اردو معنی: تھوڑا سا دلیا اور ڈھیر سارے راہب

اونٹ کے منہ میں زیرہ

杯水车薪

اردو معنی: جلتی ہوئی گاڑی پر ایک گلاس پانی ڈالنا

۱۔۳۔ غیر ملکی زبانوں سے ظہور

۱۲۰۰ء سے لے کر ۱۸۰۰ء تک برصغیر پر دہلی سلطنت اور مغل سلطنت کا قبضہ رہا جس کے نتیجہ میں اردو زبان پر فارسی، تُرک اور عربی زبان کا اثر نمایاں طور پر موجود ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۴۷ء سے پہلے انڈیا اور پاکستان ایک ملک تھے، اس لیے اردو زبان کے ضرب الامثال میں ہندی ثقافت کے اثرات بھی موجود ہیں۔

اسی طرح چینی زبان میں بھی بہت سے ضرب الامثال ہیں جو مغرب کی ثقافت سے ماخوذ ہیں مثلاً: مگرمچھ کے آنسو، تمام راستے روم کی طرف جاتے ہیں اور آنکھ کے بدلے آنکھ۔

اردو میں ایسے ضرب الامثال ہیں:

"گنگا گائے گنگا داس"، "جمنا گائے جمنا داس"، "بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا، زبان شیریں ملک گیریں۔"(۳)

چینی میں ایسے ضرب الامثال ہیں:

条条道路通罗马

اردو معنی: تمام راستے روم کی طرف جاتے ہیں

疯狗眼里只有棍棒

اردو معنی: پاگل کتے کو صرف ڈنڈا نظر آتا ہے

不用猎枪赶不走豺狼

اردو معنی: بھیڑیے کو صرف بندوق سے ڈرایا جاسکتا ہے۔

۲۔ ضرب الامثال کے یکساں معانی

اردو اور چینی فلسفیانہ محاوروں کی ایک بڑی تعداد عام و امتیازی سوچ کی چمک دمک سے چمکتی ہے۔

۲۔۱۔تضاد کی مخالف اطراف ایک دوسرے پر مشتمل ہونے والے اور ایک دوسرے میں تبدیل ہوتے رہنے والے حالات کو بیان کرنے والے ضرب الامثال

مثلاً: جیسی کرنی ویسی بھرنی

种瓜得瓜，种豆得豆

اردو معنی: کدو بوؤ گے تو کدو ملیں گے، پھلیاں بوؤ گے تو پھلیاں ملیں گی

سیوا ابن میوا کہاں

一分耕耘一分收获

اردو معنی: حیلہ کرو سیلا ہو گا۔

پرانا جائے گا تو نیا آئے گا

旧的不去新的不来

اردو معنی: پرانا جائے گا تو نیا آئے گا۔

جیسا راجا ویسی پرجا

有其父必有其子

اردو معنی: جیسا باپ ویسا بیٹا

۲۔۲۔ وجوہات، اثرات اور حالات کے درمیان تعلق کو بیان کرنے والے ضرب الامثال

مثلاً: تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی

一个巴掌拍不响

اردو معنی: تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

生意不好怪柜台

اردو معنی: کاروبار اچھا نہیں تو الماری کو الزام دینا۔

سیوا ابن میوا کہاں

一分耕耘，一分收获

اردو معنی: حیلہ کرو وسیلہ ہو گا

۲۔۳۔ مخصوص مسائل کے حامل لوگوں کے مضبوط تجزیے اور علاج کو بیان کرنے والے ضرب الامثال

جیسا دیس ویسا بھیس

入乡随俗

اردو معنی: جب گاؤں میں جاؤ تو وہاں کے رواج اپنالو

چور کی ڈاڑھی میں تنکا

做贼心虚

اردو معنی: برا کام کر کے پچھتانا

جتنی چادر دیکھو اُتنے پاؤں پھیلاؤ

量体裁衣

اردو معنی: سائز کے مطابق کپڑا کاٹو

۲۔۴۔ مقدار میں تبدیلی کی معیار میں تبدیلی کے عوامل کو بیان کرنے والے ضرب الامثال

مثلاً: قطرہ قطرہ مل کر دریا بنتا ہے

不积硅步，无以致千里

اردو معنی: چھوٹے چھوٹے قدم بھی نہیں چلو گے تو میلوں کیسے چلو گے؟

زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

众口铄金，积毁销骨

اردو معنی: اگر بہت سے لوگ سونے کے سامنے اس کو بُرا کہیں تو سونا بھی غائب ہو جائے گا۔

۳۔ اجزائے کلام اور علم البیان میں مشابہت

۳۔۱۔ اجزائے کلام جیسا کہ استعارہ، تشبیہ، محاورہ، تجسیم، متضاد اور مترادف وغیرہ اردو اور چینی دونوں زبانوں کے ضرب الامثال میں بہت عام ہیں۔

مثلاً استعارہ استعمال کرنے والے ضرب الامثال:

لوہے کے چنے چبانا

困难像弹簧，你弱它就强

اردو معنی: مشکلات سپرنگ کی طرح ہیں، جتنا آپ کمزور ہوں گے اُتنی زیادہ وہ طاقتور

اونٹ کے منہ میں زیرہ

九牛一毛

اردو معنی: نو بیلوں کی کھال سے ایک بال

آٹے میں نمک کے برابر

沧海一粟

اردو معنی: سمندر میں قطرہ

۳۔۲۔ الفاظ متضاد کا استعمال بھی اردو اور چینی زبان میں عام ہے۔ مادی دنیا کے بے تحاشا متضاد مظاہر کو بیان کرنے کے لیے اردو اور چینی زبان کے ضرب المثال الفاظ متضاد کا استعمال کر کے مثبت اور منفی معنی کو نمایاں کرتے ہیں۔

مثلاً: آگے دوڑ پیچھے چھوڑ

虎头蛇尾

اردو معنی: شیر کا سر، سانپ کی دُم

بڑے میاں تو بڑے میاں، چھوٹے میاں سبحان اللہ

山外有山，人外有人

اردو معنی: پہاڑ کے باہر پہاڑ اور بھی ہیں، قابل انسان سے زیادہ قابل انسان اور بھی ہیں

۳۔۳۔ الفاظ متضاد کا استعمال بھی اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال میں استعمال ہونے وال ایک اہم اجزائے کلام ہے۔

مثلاً: ”دودھ کا دودھ، پانی کا پانی“، ”جیسی کرنی ویسی بھرنی“[۴]

چینی میں ایسے مثالیں بھی ہیں:

吃一堑，长一智

اردو معنی: مومن ایک بل سے بار بار نہیں ڈسا جاتا۔

一年之计在于春，一天之计在晨

اردو معنی: سال سے پہلے بہار کی تیاری، دن سے پہلے صبح صادق کی تیاری

۴۔ضرب الامثال میں استعمال ہونے والے الفاظ میں مماثلت

ضرب الامثال زندگی سے آتے ہیں اور بول چال میں عام ہو جاتے ہیں، اس لیے عام بات چیت کے بہت سے الفاظ اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کی مماثلت میں سے ایک ہیں۔

مثلاً: جلے پر نمک چھڑکنا

伤口上撒盐

اردو معنی: زخم پر نمک چھڑکنا

دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے

一朝被蛇咬，十年怕井绳

اردو معنی: سانپ کا ڈسا ہوا دس سال تک رسی سے بھی ڈرتا ہے

عام بات چیت کے الفاظ کے استعمال کی وجہ سے ضرب الامثال میں زندگی کا ذائقہ پایا جاتا ہے اور یہ شوخ طریقے سے اس کا گہرا مطلب بھی بیان کر سکتے ہیں۔

ب۔ اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال میں انفرادیت

دونوں ممالک کی مختلف سماجی ثقافتوں اور تاریخی پس منظر کی وجہ سے اوپر بیان کی گئی مشترک قدروں کے علاوہ اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کی اپنی اپنی خصوصیات بھی ہیں۔ اس لیے دونوں میں انفرادیت کا عنصر بھی موجود ہے۔ قومی ثقافتوں میں فرق پر تین حوالوں سے تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

ا۔رسومات کی عکاسی کرنے والے ضرب الامثال

ضرب الامثال کسی ملک کی تہذیب اور رواج کی عکاسی بھی کرتے ہیں۔ ہر ملک کے اپنے الگ رسم و رواج ہوتے ہیں اور ملک کے مذہبی مزاج اور سماجی پہلوؤں کی وجہ سے کچھ ضرب الامثال صرف ان ممالک اور زبانوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے ضرب الامثال بھی پاکستانی سماج کی عکاسی کر رہے ہیں۔

مثلاً:"غریب کی جورو سب کی بھابی"، "کھانے کو بسم اللہ، کام کو استغر اللہ"(۵)

اسی طرح لینٹرن تہوار بھی چین کا ایک خصوصی تہوار ہے۔اس لیے چینی زبان میں اس تہوار کے متعلق خاص ضرب الامثال موجود ہیں جو اور کسی زبان میں موجود نہیں ہیں۔

مثلاً: 正月十五闹红火

اردو معنی: لینٹرن تہوار (قمری سال کے پہلے ماہ کی پندرہ تاریخ) پُر رونق ہوتا ہے۔

八月十五云遮月，正月十五学打灯

اردو معنی: مڈ آٹم تہوار کے دن چاند سب سے زیادہ خوبصورت ہوتا ہے، لینٹرن تہوار کے دن رونق سب سے زیادہ ہوتی ہے۔

۲۔اعداد کے متعلق ضرب الامثال

پاکستانی لوگوں کے خیال میں عدد خوش قسمتی کی علامت ہے، ان کے خیال میں عدد ۴ اچھی قسمت لا سکتا ہے اس لیے یہ بہت سے ضرب الامثال میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً: چاروں خانے چت کرنا۔ اسی طرح چینی لوگ بھی عدد ۶ اور ۸ کو پسند کرتے ہیں اور اسے خوشحالی اور مال و دولت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اس کے برعکس چین میں عدد ۴ کو بد قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور یہ موت کی طرف اشارہ کرتا ہے، اس لیے چینی زبان میں عدد ۴ کے بارے میں کوئی ضرب الامثال موجود نہیں۔

مثلاً: 四面八方

اردو معنی: تمام اطراف سے

八仙过海各显神通

اردو معنی: ہر کسی کا اپنی طاقتوں کا مظاہرہ کرنا۔

۳۔جانوروں کے بارے میں ضرب الامثال

اُلو: چینی لوگ اُلو کی آواز سننے کو بد قسمتی اور بُرے واقعات سے منسوب کرتے ہیں، اس لیے چینی زبان میں اس کے بارے میں پائے جانے والے ضرب الامثال یہ ہیں، مثلاً:

"猫头鹰进宅，好事不来"

اردو معنی: جب گھر میں اُلو داخل ہو جائیں تو اچھی چیزیں داخل نہیں ہو سکتیں

لیکن اردو زبان میں اُلو حماقت اور بے وقوفی سے منسوب ہے لہذا اردو میں اس کے حوالے سے پائے جانے والے ضرب الامثال یہ ہیں:

مثلاً: ''اُلو کا پٹھا''، ''اُلو کا گوشت کھایا ہے۔''(۷)

بندر: بندر چونکہ انسانی حرکات کی نقل کرنے کی اہلیت رکھتا ہے لہذا چینی زبان میں اسے ہوشیار اور چالاک سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً:

山上无老虎，猴子称霸王

اردو معنی: پہاڑوں پر شیر موجود نہ ہو تو بندر بھی بادشاہ ہوتا ہے۔

لیکن اردو میں اچھے اور برے میں تمیز نہ رکھنے والے شخص کو بندر کہہ دیا جاتا ہے۔ مثلاً:

''بندر کیا جانے ادرک کا سواد۔''

اس سے نظر آتا ہے کہ مختلف جغرافیائی ماحول اور رہن سہن کے مختلف طریقوں کی وجہ سے، مختلف ملکوں کے لوگ ایک جیسی چیزوں پر ایک جیسے تبصرے اور خیالات رکھتے ہیں لیکن بہت سی چیزوں کے بارے میں ان کے خیالات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ منفرد شناخت ان کی قومی نفسیات کا حصہ ہے۔

زبان ثقافت کا ایک آئینہ ہے جو ثقافت کی خصوصیات کی عکاسی کرتی ہے، ساتھ ہی ساتھ یہ ثقافت کی پابند اور اس سے اثر انداز بھی ہوتی ہے۔ ضرب الامثال انسانی زبان، حکمت اور ثقافت کا نچوڑ ہیں۔ اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کے سماجی ضمنی مفہوم کے تقابلی جائزہ سے یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ لوگوں کی سوچ میں یکسانیت، سماجی اور تاریخی کی مشابہت دونوں زبانوں کے ضرب الامثال کی یکسانیت تک لے جاتی ہے۔ جب کہ دوسری طرف، جغرافیائی خدوخال، اور سماجی رسم و رواج اردو اور چینی زبان کے ضرب الامثال کی انفرادیت کو جنم دیتے ہیں۔ لیکن اہم یہ ہے کہ ان ضرب الامثال میں چھپے ثقافتی پیغامات سے واقفیت حاصل کی جائے، اس لیے غیر ملکی زبان سیکھنے کے دوران ضرب الامثال کا درست استعمال ہمیں روحانی طور پر روشن خیالی عطا کرتا ہے، عقل اور اخلاقی پہلوؤں سے منور کرتا ہے۔

حوالہ جات

1. Shu Xincheng, “Cihai”, Shanghai Dictionary Press, Shanghai, 2009, P:308

۲۔ جامع ترین، "اردو لغت"، جہانگیر بکس، لاہور، ۲۰۱۳، ص۷۷۵

۳۔ ڈاکٹر صلاح الدین، "اظہر ضرب الامثال اور محاورات"، اظہر پبلشرز اردو بازار، لاہور، ۲۰۰۴، ص۶۷

۴۔ ایضاً، ص۸۹

۵۔ ایضاً، ص۱۰۲

6. Kong Julan,“Urdu Chinese Dictionary”, Higher Education Press,Beijing, 2014, P:132

7. Kong Julan,“Urdu Chinese Dictionary”, Higher Education Press,Beijing, 2014, P:233